بسم اللہ الرحمن الرحیم

گستاخِ صحابہ واہل بیت کے قانون میں شیعوں کا دوغلا پن

پیشکش: صدائے قلب

21اگست2023ء

فقہ جعفریہ کیوں معتبر نہیں؟

اہل تشیع کئی مرتبہ اہل سنت حنفیوں پر اعتراض کرتے ہیں کہ جب امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے تو حنفی حضرات فقہ جعفریہ پر عمل پیرا کیوں نہیں؟ شیعوں کے اس اعتراض کا جواب اہل سنت حنفی علمائے کرام یہ دیتے ہیں کہ فقہ جعفریہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہی نہیں یہ شیعوں نے اپنے پاس سے کئی مسائل جو عقل سے وراءاور شرعی اصولوں کے خلاف ہیں ان کو امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب کیا ہوا ہے جیسا کہ شیعوں میں "تقیہ" یعنی جھوٹ ان کے دین کا حصہ ہے اور اس جھوٹ کی اجازت کو امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب کیا ہے چنانچہ اہل تشیع کی انتہائی معتبر کتاب "اصول کافی" میں مستقل باب تقیہ کے لیے مخصوص ہے اور اس کو اصول دین میں شمار کیا ہے۔اس میں لکھا ہے "عن ابن ابی عمیر الاعجمی قال قال لی ابو عبد اللہ علیہ السلام یا اباعمیر ان تسعۃ اعشار الدین فی التقیۃ ولا دین لمن لاتقیۃ لہ"یعنی حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ایک شیعہ ابن ابی عمیر الاعجمی سے فرمایا کہ دین میں نوے فیصد تقیہ (یعنی جھوٹ بولنا ہے)اور فرمایا کہ جو تقیہ نہیں کرتا اس کا دین نہیں۔ (اصول کافی، صفحہ482)

شیعوں کا گستاخی کی مذمت کرنا ایک فریب ہے

یہ شیعوں کا تقیہ و دوغلا پن تھا کہ پہلے یہ میڈیا پر بیٹھ کر صحابہ کرام کی گستاخی کی مذمت کرتے تھے اب جب صحابہ کے ساتھ اہل بیت کی گستاخی کے متعلق سخت قانون بنا ہے تو تمام شیعہ اس کی مخالفت کرنا شروع ہوگئے ہیں۔ یہاں تک کے شیعہ جواد نقوی جو شیعوں کی مذمت کرتے ہوئے یہ کہتا تھا کہ مجلسوں میں شیعہ ذاکروں کو صحابہ کرام کی گستاخی کرنے پر لاکھوں روپے ملتے ہیں وہ بھی اس بل کی مخالفت کر رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ شیعہ جس گستاخی کی مذمت کرتے ہیں وہ سب ایک تقیہ و فریب ہی ہے، جو ان کے دین کا بنیادی حصہ ہے۔

شیعوں اور صلح کلی مولویوں کا بے تکا موقف

ایک سچا عاشق صحابہ و اہل بیت ہونے کا ثبوت یہی ہے کہ ایسے قانون کی تائید کرنی چاہیے جس میں ان بزرگ ہستیوں کی شان میں گستاخی کی سخت سزا ہو۔لیکن انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ شیعوں کے ساتھ

ساتھ کچھ نام نہاد سنی صلح کلی مولوی بھی ہیں جو فقط اپنے ذاتی مفاد کے لیے اس قانون پر اعتراض کر رہے ہیں اور شیعوں کی طرح انتہائی فضول قسم کی دلیلیں دے رہے ہیں۔

شیعوں اور صلح کلی مولویوں کو یہ اعتراض ہے کہ ہر مسلک کو اپنے عقیدے رکھنے کا حق ہے اور شیعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بلافصل مانتے ہیں۔یونہی کئی صحابہ کی عظمت کے قائل نہیں اور یہ قانون اس اعتبار سے درست نہیں۔

شیعوں اور صلح کلی مولویوں کے اس موقف کا جواب یہ ہے کہ گمراہ فرقوں کے عقائد جتنے مرضی گمراہ کن ہوں اور وہ اپنے اس گمراہ عقیدے پر رہیں تو اس کو گمراہی کہا جاتا ہے، یہ گستاخی تب ہوتی ہے جب اپنے عقیدے کی آڑ میں بزرگ ہستیوں کے خلاف زبان درازی کریں۔ لہذا اگر شیعہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہیں مانتے تو یہ ان کا عقیدہ ہے لیکن اس عقیدے میں یہ اجازت کیسے دی جاسکتی ہے کہ اب وہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالیاں بھی دے سکتے ہیں؟ کیا یہ ان کے عقیدے کا معاذ اللہ حق ہے؟ کیا یہ بات عقلی طور پر بھی کسی ذی شعور کو سمجھ آتی ہے؟ حالانکہ دیکھا جائے تو اس قانون میں جس طرح صحابہ کرام کا دفاع ہے اسی طرح اہل بیت کی ناموس کا دفاع ہے کہ جو خارجی وناصبی اہل بیت کی شان میں بے ادبیاں کرتے ہیں ان کی بھی روک تھام ہوسکے۔

آخر شیعوں کو اس قانون سے اختلاف کیوں ہے؟

دراصل شیعوں کو اس گستاخی والے قانون پر اعتراض ان کی اندر کی خباثت کے سبب ہے کہ ان کے عقائد ہی میں صحابہ کرام کو گالیاں دینا ہے۔ ان کے ذاکر لڈن جعفری کا سوشل میڈیا پر ویڈیو کلپ موجود ہے جس میں اس نے واضح کہا ہے کہ تبرا (صحابہ کو بُرا کہنا) ہم پر واجب ہے۔ مزید ان شیعوں کے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے متعلق گستاخانہ عقائد ان کی اپنی کتب سے ملاحظہ ہوں:

عقیدہ: غلام حسین نجفی شیعہ کی کتاب میں مذکور ہے: "ابو بکر، عمر، عثمان کی خلافت کے بارے میں جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ خلافت حق ہے وہ عقیدہ بالکل گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے کیونکہ جیسی خلافت ہو اس کے لیے ویسا ہی عقیدہ چاہیے۔"

(حقیقت فقہ حنفیہ در جواب حقیقت فقہ جعفریہ، صفحہ 72، جامع المنظر ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن، لاہور)

عقیدہ: مناظرہ مصر میں حسین بخش جاڑا شیعہ لکھتا ہے: "بے شک شیعوں کا عقیدہ یہ ہے کہ یہ لوگ (ابو بکر صدیق، عمر فاروق اور عثمان غنی) دل و جان سے مومن نہیں تھے۔ البتہ ظاہر ا زبانی طور پر وہ اسلام کا اظہار کرتے تھے۔" (مناظرہ مصر، صفحہ 57)

عقیدہ: فروع کافی میں ہے: "ابو بکر اور عمر بغیر توبہ دنیا سے چلے گئے اور انہوں نے جو کچھ حضرت علی سے کیا اس کا انہوں نے کبھی ذکر تک نہ کیا۔ سوان دونوں پر اللہ کی لعنت، فرشتوں کی لعنت، اور تمام لوگوں کی۔" (استغفر اللہ) (فروع کافی، کتاب الروضہ، ص 115)

عقیدہ: عین الحیوۃ میں ہے: "چاہیے کہ ہر نماز کے بعد کہے اے اللہ: ابو بکر، عمر، عثمان، معاویہ اور عائشہ، حفصہ اور ہند اور ام الحکم پر لعنت کر۔" (عین الحیوۃ، ص 599)

عقیدہ: حق الیقین میں ہے: "ابو بکر و عمر دونوں کافر اور جو ان سے محبت رکھے وہ بھی کافر۔" (معاذ اللہ)
(حق الیقین، ص 690)

عقیدہ: شیعوں کی عقیدہ میں سے ہے کہ امام مہدی حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو زندہ کریں گے اور انہیں پھانسی دے کر جلائیں گے، پھر وہ امّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو زندہ کریں گے اور ان پر حد قائم کریں گے۔ (دیکھیں: کتاب (الرجعة) لا حمد احسائی، ص 116،161)

عقیدہ: اہل سنت کی معتبر کتاب تمہید ابو شکور سالمی کے اندر ہے کہ روافض کا عقیدہ ہے کہ جب تک اولاد علی رضی اللہ عنہ کے مخالفوں پر لعنت نہ کرے اس کا نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔
(ماخوذ از تمہید ابو شکور سالمی، نواں قول، صفحہ 375، فرید بک سٹال، لاہور)

شیعہ صرف چند صحابہ کو مانتے ہیں

شیعہ چند صحابہ کے سوا بقیہ تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دشمن سمجھتے تھے۔ نیز یہ شیعہ جو صحابہ کے متعلق کہتے ہیں کہ ہم صحابہ کرام کو مانتے ہیں، ان سے مراد وہ فقط تین چار صحابہ کرام لیتے ہیں چنانچہ فروع کافی جلد 3، صفحہ 115 میں ہے اور شیعہ مولوی مقبول دھلوی تفسیر قرآن میں لکھتا

ہے: ”امام باقر سے مروی ہے کہ بعد جناب رسول اللہ کے سوائے تین شخصوں کے اور سب مرتد ہو گئے۔ سوال کیا گیا کہ وہ تین کون تھے فرمایا: سلمان، ابوذر، مقداد۔“ (قرآن مجید مترجم، صفحہ134، افتخار بکڈپو، لاہور)

لمحہ فکریہ

قارئین یہ ہیں شیعہ فرقے کے گستاخانہ عقائد اور ان عقائد کے سبب یہ ایسا قانون نہیں بننے دیتے کہ جس میں گستاخِ صحابہ کے خلاف سخت کاروائی ہو سکے کیونکہ ان کی ہر تیسری چوتھی مجلس میں صحابہ کرام پر تبرا کیا جاتا ہے اور یہ ان بزرگ ہستیوں کو گالیوں دینا معاذ اللہ ثواب عظیم سمجھتے ہیں۔

افسوس ہے ان لیڈروں، اینکروں اور صلح کلی وسیکولر لوگوں پر جو ویسے تو حقوق کی بات کرتے ہیں اور ان کو کافروں کے حقوق بہت یاد رہتے ہیں لیکن دین اسلام کی اہم شخصیات صحابہ کرام کے حقوق کا ذرا بھی خیال نہیں اور وہ بھی اپنی جہالت وذاتی مفاد میں شیعوں کے حامی بن کر اس قانون کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اللہ کریم اس پر فتن دور میں ایسے لیڈر وافسران عطا فرمائے جو ناموس رسالت وصحابہ اور اہل بیت میں اہم کردار ادا کریں۔